سوال

(826) خاوند کی نافرمان مطلقہ کا ایام عدت کا خرچ کون دے گا؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا وہ عورت جو اپنے شوہر کی نافرمان رہی ہو، اللہ کی حدود کی پابند نہ ہو، اور اسے طلاق دی جائے، تو کیا وہ ایام عدت کے خرچ اور حق مہر کی حقدار ہوگی؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

ہاں یہ حق مہر کی مستحق ہے۔ تاہم مرد کے لیے جائز ہے جیسے کہ امام احمد رحمہ اللہ کا مذہب ہے کہ عورت کے نافرمان ہونے کی صورت میں اس پر کچھ تنگی اور سختی کرے تاکہ وہ اپنے بعض حقوق سے دست بردار ہو جائے اور وہ اسے طلاق دے دے، جیسے کہ قرآن مجید کا فرمان ہے:

وَلَا تَعْضُلُوهُنَّ لِتَذْهَبُوا بِبَعْضِ مَا آتَيْتُمُوهُنَّ إِلَّا أَن يَأْتِينَ بِفَاحِشَةٍ مُّبَيِّنَةٍ ... ١٩ ... سورة النساء

’’اور انہیں اس لئے روک نہ رکھو کہ جو تم نے انہیں دے رکھا ہے، اس میں سے کچھ لے لو ہاں یہ اور بات ہے کہ وہ کوئی کھلی برائی اور بے حیائی کریں‘‘

اور اسمیں "عورت کی نافرمانی" بھی داخل ہے۔ اگر کسی عورت کو اس کے شوہر نے زنا میں ملوث پایا ہو، اور وہ اسے اپنے پاس نہ رکھنا چاہتا ہو، اور یہ بھی نہ چاہتا ہو کہ اس کی بدنامی ہو، تو شوہر کو حق ہے کہ اس پر تنگی کرے تاکہ وہ (عورت) اپنے کچھ حقوق سے دست بردار ہو جائے۔ لیکن اگر وہ اس کے نافرمان ہوتے ہوئے اسے طلاق دیتا ہے اور کوئی سختی نہیں کرتا تو وہ کامل حق مہر اور عدت کے نفقہ کی حقدار ہوگی۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

احکام و مسائل، خواتین کا انسائیکلوپیڈیا

صفحہ نمبر 583